بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 3 شوال، 1445ھ | 12/04/2024 | نمبر: 1445 AH/032

پریس ریلیز

غزہ میں بچوں کی ہلاکت کے لئے تیار کردہ ڈرون میزائل!

(ترجمہ)

ایک برطانوی ماہرِ انستھیزیا(anaesthetist)، ڈاکٹر ہادی بیدران نے حال ہی میں غزہ سے واپسی پر ایک انٹرویو دیا اور انہوں نے ایک طبّی پیشہ ور کی حیثیت سے اپنے مشاہدات کو رپورٹ کیا۔ انہوں نے ریمارکس دیئے کہ انہوں نے ایسے ایسے زخم دیکھے ہیں جو اس سے پہلے انہوں نے اپنے پورے دورِ ملازمت میں کبھی نہیں دیکھے۔ زخموں سے گھائل چھوٹے چھوٹے معصوم بچے لائے جارہے ہیں جن کو سامنے سے چہروں پر ایسے گولیاں لگی ہیں کہ جس کے نتیجے میں اکثر جبڑے ٹوٹ جاتے ہیں اور اکثر تو سر کے کچھ حصے ہی مکمل طور پر اُڑ جاتے ہیں۔ یہ گولیاں ایسی نہیں ہیں جو کسی سنائپر شوٹر نے کہیں دُور سے چلائی ہوں، عینی شاہدین نے بتایا کہ ان گولیوں کو ہیلی کاپٹر کی طرز کے ایک ایسے چھوٹے ڈرون کے ذریعے فائر کیا گیا تھا جسے کہیں دور سے کوئی شخص آپریٹ کر سکتا ہے۔ ان ڈرونز میں صوتی اور بصری صلاحیتیں موجود ہیں جو لوگوں کے چہرے کی سطح پر آ کر پرواز کر سکتے ہیں اور براہ راست ان سے بات چیت اور سوالات پوچھتے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ لوگوں کو ہدایات بھی جاری کرتے ہیں جیسے ”جنوب میں جاؤ، علاقے کو خالی کردو وغیرہ…“۔ کسی بھی لمحے، یہ ڈرون اپنے شکار پر گولیاں برسانے کے لیے حرکت میں آ سکتے ہیں اور ان ڈرون کو چلانے والے شخص کو کوئی خطرہ بھی لاحق نہیں ہوتا ہے۔

ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون/فیکس: 009611307594 | موبائل: 0096171724043

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ
http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ایسے ڈرون حملوں میں بچ جانے والوں کا آپریشن کرنے والے سرجنوں کا کہنا ہے کہ ان گولیوں کے زخم ان زخموں سے قطعی مختلف ہیں جو انہوں نے آج سے پہلے دیکھ رکھے ہیں۔ ان زخموں کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ وہ باہر کی طرف پھٹے ہوئے ہیں، جس کے باعث گوشت کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچا ہے،اور یہ زخم کسی بھی سادہ سے اندرونی یا بیرونی زخم کی طرح نہیں ہیں۔ڈاکٹر ہادی بیدران نے یہ بھی بتایا کہ علاقے کے عملے نے انہیں خبردار کیا کہ وہ ہیلی کاپٹر ڈرون کی جانب نگاہیں مرتکز نہ کریں کیونکہ یہ ڈرون چہرہ کی شناخت کرنے والی مصنوعی ذہانت کے ہتھیار سے لیس ہے اور اسے دیکھنے والے کو فوری طور پر گولی مار دی جاتی ہے۔ ہسپتالوں میں گزرے وقت کے دوران ڈاکٹر ہادی بیدران کے دورِ ملازمت کا ایک اہم مشاہدہ یہ ہے کہ یہ ڈرون کھیل کود کرنے والے معصوم بچوں کو نشانہ بناتے تھے لہٰذا سب سے زیادہ غیر محفوظ اور معصوم بچے ہی ان ڈرون کے سب سے زیادہ شکار بنے ہیں۔

اور ابھی تو یہ اس خوف اور دہشت کا ایک عکس ہے جس کا سامنا غزہ میں ہمارے بچے کر رہے ہیں! آخر امت کی مائیں اور کس کس نوعیت کے گھاؤ جھیلنے کی توقع کر سکتی ہیں جب معصوم بچوں کا باہر نکلنا ہی زندگی و موت کا مسئلہ بن جائے؟ دریں اثنا مسلم دنیا کے حکمران اور حکومتیں غزہ کے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے ان ہولناک مظالم پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں اور اس قاتل یہودی وجود کے ساتھ اپنے امن معاہدوں، تعلقات میں نارملائزیشن اور تجارتی و سفارتی تعلقات کو بدستور جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جب تک کہ یہ غدار حکمران اپنی جگہ موجود رہیں گے، فلسطین کی سرزمین کبھی آزاد نہ ہو پائے گی اور ہمارے بھائی اور بہنیں کبھی محفوظ نہ ہو سکیں گے!

ہم مسلم افواج میں اپنے بیٹوں سے پوچھتے ہیں کہ آخر آپ اور کتنا ان بزدل حکمرانوں کی مجرمانہ بے عملی کو برداشت کریں گے جن کی آپ خدمت کرتے ہیں، جبکہ آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ آپ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے خلاف جاری اس خونریزی کو ختم کرنے کی مکمل فوجی صلاحیت رکھتے ہیں؟!! غزہ کے مسلمانوں کو جن ہولناک مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس پر یقیناً آپ کا خون غصے میں ابل رہا ہے، جبکہ آپ کو ان یہودی حمایتی قیادتوں کی جانب سے اپنی بیرکوں میں بند رہنے پر مجبور کیا جا رہا ہے! دنیا بھر میں آپ کی امت فریاد کر رہی ہے کہ آپ فلسطین کے مسلمانوں کے دفاع اور اس مبارک سرزمین کو اس قاتل شیطانی قبضے سے ہمیشہ کے لئے آزاد کرانے کے لیے اپنے رب کے حکم پر فوری لبیک کہیں۔ ہم آپ کو پکارتے ہیں کہ ان جدید دور کے فرعونوں کی اطاعت سے منہ موڑ لیں جنہوں نے آپ کی امت سے لاتعلقی اختیار کر لی ہے، آپ کے دین سے غداری کی ہے اور آپ کے نام کو بدنام کیا ہے۔ ان حکمرانوں کے اقتدار کو اکھاڑ پھینکیں اور نبوت کے طریقے پر اسلامی قیادت، نظام اور خلافت کے قیام کے لیے اپنی نصرۃ (مادی حمایت) فراہم کریں جس کے تحت ہی آپ مسلمانوں اور اسلام کے محافظ اور ہماری سرزمینوں کو آزاد کرنے والے کے طور پر اپنا حقیقی کردار ادا کر پائیں گے۔ عظیم سپہ سالار صلاح الدین ایوبیؒ کے نقش قدم پر چلیں اور الاقصیٰ اور پوری بابرکت سرزمین فلسطین کو آزاد کرانے کا عظیم شرف و اعزاز حاصل کریں!

ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

﴿فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا﴾

''پس جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچ چکے ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا چاہئے
اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہادت پالے یا غالب آجائے،
یقیناً ہم اسے بہت بڑا ثواب عنایت فرمائیں گے''(النساء؛4:74)

شعبہ خواتین،
مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر